

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ سی سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنے بالوں کو مروہ ہی پر کٹا لیں؟ کیا سر کے بھنسن ہے کا حلقت و قصر کافی ہے اور جو گنجائی ہو اس سے قبل منڈا چکا ہو اسے کیا طواف سی کرنے والوں کو باہزت ہے کہ اگر سی و طواف کے دوران تھک جائیں تو پہنچ کر آرام کر لیں؟ حلقت و قصر

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا!

جب انسان عمر کی سی سے فارغ ہو جائے تو اس پر حلقت و قصر اجوبہ ہے البتہ حلقت افضل ہے کیونکہ اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی تظہیر نیادہ ہے اور اس لیے ہی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے حلقت کرانے والوں کے لیے میں ہمارا رقر کرانے والوں کے لیے صرف ایک بار دعا فرمائی ہے۔ (11) بو شخص بھنج ہو یا پلے اپنا سر منڈا چکا ہو تو اس کے اپر سے حلقت و قصر کا حکم ساقط ہو جائے گا کیونکہ اس کے سر میں بال ہی نہیں کہ اس کا حلقت و قصر کرائے کجھ کے ہارے میں قیام و حلق ہے کیونکہ اس کے سر میں بال اگئے ہیں نہیں لیکن جس نے حلقت کرایا ہو اس کے بارے میں یہ ہی کہ جاستا ہے کہ سر کے بعض حصے کا منڈا نہیں کا کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

فم و مفترین

رہ: یعنی اپنے سر کے بالوں کو منڈا نہ ہوئے یا کاٹا نہ ہوئے۔

اس لیے ضروری ہے کہ حلقت و قصر پر سے سر کی ہوا اور قصیر کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قصر اس میں رانچ ہے کیونکہ اس سے کامل قصیر ہوتی ہے اور سارے بال برکتی میں اس لیے قبیل سی ہوتے ہے۔ کی افضلیت سے متعلق یہ مارا یہ کتنا صرف مردوں کے لیے ہے، عورتوں کے لیے صرف قصیر ہے۔

ایک اور شیقہ رہ گئی وہ یہ کہ سی و طواف کرنے والا جب تھک کر (آرام کے لیے) پہنچ جائے تو یہاں میں کوئی حرج ہے؛

اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن یہ بات مذکور ہے کہ زیادہ درست میٹھے بلکہ تھوڑی در پیچ کر جب دم شکانے آجائے اور احتیاء، حسم آرام کر لیں تو پھر طواف و سی شروع کر دیے اسی طرح اگر دوسرا، تیسرا اور بھروسی پار بھی میٹھے کی ضرورت پر سے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(10) ابخاری: 1728، غایبیں، المختصر في مختصر العلل، ابن حجر، ج 1، ص 130

## فتاویٰ مکمل

صفحہ 15

محمدث فتویٰ